

536

72: سورۃ الجن

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	رکوع نمبر	آیات شمار	پارہ شمار	نام پارہ
72	سُوْرَةُ الْجِنّ	مکی	2	28	29	تَبٰرَكَ الَّذِیْ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آیت نمبر 1 تا 15 میں ایک واقعہ کا ذکر جب جنات کی ایک جماعت نے رسول اللہ (ﷺ) کو قرآن پڑھتے ہوئے سنا اور اس پر ایمان لے آئے۔

قُلۡ اُوۡحِیَ اِلَیَّ اَنَّہُ اسۡتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الۡجِنِّ فَقَالُوۡۤا اِنَّا سَمِعۡنَا قُرۡاٰنًا عَجَبًا ۙ﴿۱﴾ اے نبی (ﷺ)! آپ فرما دیجئے کہ میری طرف وحی بھیجی گئی ہے کہ جنات کی ایک جماعت نے مجھے قرآن پڑھتے ہوئے غور سے سنا، پھر واپس جا کر اپنی قوم سے کہا کہ ہم نے ایک بڑا ہی عجیب قرآن سنا ہے یَّہۡدِیۡۤ اِلَی الرُّشۡدِ فَاٰمَنَّا بِہٖ ؕ وَ لَنۡ نُّشۡرِکَ بِرَبِّنَاۤ اَحَدًا ۙ﴿۲﴾ جو راہ راست کی طرف رہنمائی کرتا ہے، سو ہم تو اس پر ایمان لے آئے ہیں اور اب ہم ہرگز کسی کو اپنے رب کے ساتھ شریک نہ ٹھہرائیں گے وَّ اَنَّہٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَۃً وَّ لَا وَلَدًا ۙ﴿۳﴾ اور بیشک ہمارے رب کی شان بہت بلند ہے، نہ اس نے کسی کو اپنی بیوی بنایا ہے اور نہ اس کی کوئی اولاد ہے وَّ اَنَّہٗ کَانَ یَقُوۡلُ سَفِیۡہُنَا عَلَی اللّٰہِ شَطَطًا ۙ﴿۴﴾ اور یہ کہ ہم میں سے کچھ نادان لوگ اللہ کے بارے میں جھوٹی اور ناحق باتیں کہتے رہتے ہیں وَّ اَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنۡ لَّنۡ تَقُوۡلَ الۡاِنۡسُ وَ الۡجِنُّ عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا ۙ﴿۵﴾ اور ہمارا تو یہی گمان تھا کہ انسان اور جنات، اللہ کے بارے میں کبھی جھوٹ نہیں بول سکتے وَّ اَنَّہٗ

كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ﴿۶﴾
اور یہ کہ انسانوں میں سے کچھ لوگ بعض جنات سے پناہ طلب کیا کرتے تھے، سو اس
طرح ان انسانوں نے ان جنات کا غرور اور زیادہ بڑھا دیا عہد جاہلیت میں سفر کے دوران
جب لوگ کسی جنگل یا غیر آباد جگہ سے گزرتے تو کہتے تھے کہ ہم اس جنگل کے جنات کے سردار
کی پناہ میں آتے ہیں تا کہ وہ ہماری حفاظت کرے وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ
لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ﴿۷﴾ اور یہ کہ انسانوں نے بھی ویسا ہی گمان کر لیا تھا جیسا تم
لوگوں نے کیا ہے، کہ اب اللہ کسی کو رسول بنا کر نہیں بھیجے گا وَّاَنَّا لَمَسْنَا
السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ﴿۸﴾ اور جب ہم نے آسمان
کا جائزہ لیا تو دیکھا کہ اب وہ سخت پہرہ داروں اور شعلوں سے بھرا ہوا ہے وَّاَنَّا
كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا
رَّصَدًا ﴿۹﴾ اور یہ کہ پہلے تو ہم آسمانی خبریں سننے کے لئے آسمان کے بعض ٹھکانوں
میں جا بیٹھا کرتے تھے مگر اب اگر کوئی ایسا کرنا چاہے تو ایک شعلہ کو گھات میں لگا ہوا
پاتا ہے وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْٓ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ
رَشَدًا ﴿۱۰﴾ اور یہ کہ ہم نہیں جانتے کہ اس سخت پہرے کے انتظام کا مقصد زمین
والوں کو کوئی نقصان پہنچانا ہے یا ان کا رب انہیں راہ راست دکھانا چاہتا ہے وَّاَنَّا
مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ﴿۱۱﴾ اور یہ کہ ہم میں
سے کچھ لوگ صالح ہیں اور کچھ غیر صالح، غرض ہم مختلف گروہوں میں بٹے ہوئے

ہیں وَّ اَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ﴿۱۲﴾ اور یہ کہ اب ہم نے سمجھ لیا کہ نہ تو ہم زمین میں رہ کر اللہ کو عاجز کر سکتے ہیں اور نہ آسمان کی طرف بھاگ کر وَّ اَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ﴿۱۳﴾ اور یہ کہ جب ہم نے ہدایت کی بات سنی تو اس پر ایمان لے آئے، پس جو شخص بھی اپنے رب پر ایمان لائے گا اسے کسی حق تلفی یا ظلم کا خوف نہ ہو گا وَّ اَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿۱۴﴾ اور یہ کہ ہم میں سے بعض فرماں بردار بن گئے ہیں اور بعض نافرمان بھی ہیں، پھر جو کوئی فرمانبردار بن گیا تو ایسے ہی لوگوں نے نجات کی راہ تلاش کر لی وَ اَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿۱۵﴾ اور جو نافرمان ہیں سو وہ جہنم کا ایندھن ہوں گے یہاں جنات کا حوالہ ختم ہو گیا۔